

یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر چھ

سوئے ہوئے مردوں کا جی اٹھنا

Jeff Pippenger

2023-10-27

ہم اشعیاء کی اُس آخری نبوت پر کام آگے بڑھا رہے ہیں جس کا آغاز باب چالیس میں اُس تاخیر کے وقت کی شناخت سے ہوتا ہے جو 18 جولائی 2020 کی مایوسی سے شروع ہوا تھا۔ ہم مکاشفہ کے دو گواہوں کی موت کو باب سینتیس میں حزقی ایل کی خشک ہڈیوں کی وادی میں پڑے مردوں کے ساتھ ہم آہنگ کر رہے ہیں۔ ہم تکرار کے ذریعے اُن واقعات کے نہایت مخصوص تسلسل کو قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو اُن لوگوں کے دوبارہ جی اٹھنے سے متعلق ہے جنہیں اتاہ گڑھے سے نکلنے والے درندے نے گلی میں قتل کیا تھا۔

جب ہم ان نبوتی عبارتوں کو باہم ہم آہنگ کرتے ہیں، تو ہم مکاشفہ کے اُن حصوں کی مہر کھول رہے ہیں جنہیں اس سے پہلے کبھی پہچانا نہیں گیا تھا، کیونکہ یہ پیغام یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھولنے کا ہے جو انسانی مہلت کے اختتام سے ذرا پہلے واقع ہوتا ہے۔ ہم یہ کام اس لیے کر رہے ہیں کہ "وقت قریب ہے۔" مکاشفہ میں ان سچائیوں کی مہر کھولتے ہوئے جو اب تکمیل کے عمل میں ہیں، ہم وہی کام انجام دے رہے ہیں جسے مکاشفہ میں یوحنا کا کام قرار دیا گیا تھا۔ اُسے کہا گیا تھا کہ جو کچھ اُس نے دیکھا وہ لکھے، جو اُس وقت موجود چیزیں تھیں، اور اُن باتوں کو قلم بند کرتے ہوئے یوحنا بیک وقت اُن باتوں کو بھی لکھ رہا تھا جو آئندہ ہونے والی تھیں۔

وہ باتیں لکھ جو تُو نے دیکھی ہیں، اور جو ہیں، اور جو اس کے بعد ہونے والی ہیں۔ مکاشفہ 1:19

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کے لیے ایک منطقی رکاوٹ بہت ممکن ہے کہ کتاب مکاشفہ کے بارے میں ان کی روایتی فہم ہی ہو۔ جب کوئی شخص ایک قائم شدہ سچائی کو قبول کر لیتا ہے، لیکن یہ نہیں دیکھ پاتا کہ وہ سچائی وقت کے ساتھ ترقی پانے کے لیے تھی، تو سچائی کی اس کی ابتدائی درست فہم ایک روایت یا رواج بن سکتی ہے۔ وہ سچائی جو ایک روایت میں ڈھل گئی ہو، لاودیکہ کو دیے گئے پیغام میں جس اندھے پن کی نشان دہی کی گئی ہے، اسی کو جنم دے سکتی ہے۔ اصل سچائی اب بھی سچائی ہی ہے، مگر یہ نہ دیکھ پانا کہ سچائی وقت کے ساتھ نشوونما پاتی ہے، اندھا پن پیدا کرتا ہے۔ ان کے اندھے پن کی وجہ سچائی نہیں، اندھا پن تو صرف سبب کی علامت ہے۔ سبب وہ کان ہیں جو سنیں گے نہیں، وہ آنکھیں جو دیکھیں گی نہیں، اور وہ دل جو تبدیل نہیں ہوگا، ان لوگوں میں جو روایت اور رواج کی آسودگی پر خود مطمئن ہیں۔

مسیح نے اپنی تعلیم میں وہ قدیم سچائیاں پیش کیں جن کے وہ خود موجد تھے، وہ سچائیاں جو انہوں نے آباء اور انبیا کے وسیلے بیان کی تھیں؛ لیکن اب اُن پر انہوں نے نئی روشنی ڈالی۔ ان کا مفہوم کس قدر مختلف نظر آیا! اُن کی وضاحت سے روشنی اور روحانیت کا سیلاب آ گیا۔ اور انہوں نے وعدہ کیا کہ روح القدس شاگردوں کو منور کرے گا، کہ خدا کا کلام اُن پر ہمیشہ منکشف ہوتا رہے۔ وہ اس کی سچائیوں کو نئی خوبصورتی میں پیش کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

جب سے عدن میں چھٹکارے کا پہلا وعدہ کیا گیا، مسیح کی زندگی، کردار اور وساطت کا کام انسانی ذہنوں کے غور و فکر کا موضوع رہا ہے۔ تاہم جس جس ذہن میں روح القدس نے کام کیا ہے، اس نے ان موضوعات کو نئے اور تازہ نور میں پیش کیا ہے۔ چھٹکارے کی سچائیاں ہمیشہ ترقی اور وسعت پانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اگرچہ قدیم ہیں، وہ ہمیشہ نئی رہتی ہیں، اور طالب حق پر مسلسل زیادہ جلال اور زیادہ قدرت آشکار کرتی رہتی ہیں۔

ہر دور میں سچائی کا ایک نیا انکشاف ہوتا ہے، اُس زمانے کے لوگوں کے لیے خدا کا ایک پیغام۔ پرانی سچائیاں سب ضروری ہیں؛ نئی سچائی پرانی سے بے تعلق نہیں، بلکہ اسی کا مزید انکشاف ہے۔ ہم نئی سچائی اسی وقت سمجھ سکتے ہیں جب پرانی سچائیاں سمجھ لی جائیں۔ جب مسیح نے اپنے شاگردوں پر اپنی قیامت کی سچائی کھولنا چاہی، تو اُس نے 'موسیٰ سے اور سب نبیوں سے' شروع کیا اور 'تمام صحائف میں اُنہیں اپنے بارے میں جو باتیں تھیں، اُن کی تشریح کی۔' لوقا 24:27۔ لیکن سچائی کے تازہ انکشاف میں جو نور چمکتا ہے، وہی پرانی سچائی کو جلال بخشتا ہے۔ جو شخص نئی سچائی کو رد کرے یا اس سے غفلت برتے، وہ حقیقتاً پرانی سچائی کا مالک نہیں ہوتا۔ اس کے لیے وہ اپنی زندگی بخش قوت کھو دیتی ہے اور محض ایک بے جان صورت بن جاتی ہے۔

ایسے لوگ بھی ہیں جو ایمان رکھنے اور عہد عتیق کی سچائیوں کی تعلیم دینے کا دعویٰ کرتے ہیں، جبکہ عہد جدید کو رد کرتے ہیں۔ مگر مسیح کی تعلیمات کو قبول کرنے سے انکار کر کے وہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اُن باتوں پر ایمان نہیں رکھتے جو آباء اور انبیاء نے بیان کی ہیں۔ 'اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے،' مسیح نے فرمایا، 'تو تم مجھ پر بھی ایمان لاتے، کیونکہ اس نے میری بابت لکھا ہے۔' یوحنا 5:46۔ پس اُن کی تعلیم میں، حتیٰ کہ عہد عتیق کی تعلیم میں بھی، کوئی حقیقی قوت نہیں۔

"بہت سے لوگ جو ایمان رکھنے اور انجیل کی تعلیم دینے کا دعویٰ کرتے ہیں، اسی طرح کی غلطی میں مبتلا ہیں۔ وہ عہد عتیق کے اُن صحائف کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں جن کے بارے میں مسیح نے فرمایا، 'یہی وہ ہیں جو میری گواہی دیتے ہیں۔' یوحنا 5:39۔ پرانے کو رد کر کے وہ عملاً نئے کو بھی رد کرتے ہیں، کیونکہ دونوں ایک ناقابل انفصال کل کے حصے ہیں۔ کوئی شخص خدا کی شریعت کو انجیل کے بغیر، یا انجیل کو شریعت کے بغیر، صحیح طور پر پیش نہیں کر سکتا۔ شریعت انجیل کی مجسم صورت ہے، اور انجیل شریعت کی منکشف صورت ہے۔ شریعت جڑ ہے، انجیل اس کا خوشبودار شگوفہ اور وہ پھل ہے جو وہ پیدا کرتی ہے۔" مسیح کی تمثیلوں کے اسباق، 127۔

جو لوگ پرانے کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر نئے کو رد کرتے ہیں—یہ بات سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ پر اور بھی زیادہ صادق آتی ہے جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ پوری بائبل پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن روح نبوت کی تحریروں کو رد کر دیتے ہیں۔ کتاب مکاشفہ میں یوحنا آخری ایام میں خدا کے اُن لوگوں کی علامت ہے جو بائبل اور روح نبوت دونوں کو قبول کرنے کی پاداش میں ستائے جا رہے ہیں۔

میں یوحنا، جو تمہارا بھائی بھی ہوں اور مصیبت میں اور یسوع مسیح کی بادشاہی اور صبر میں تمہارا رفیق ہوں، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب سے اُس جزیرے میں تھا جسے پتمس کہتے ہیں۔ مکاشفہ 1:9۔

اگر کوئی شخص یسوع کی شہادت کو قبول کرتا ہے، جو روح نبوت ہے، یعنی ایلن وائٹ کی تحریریں، تو اُن کی تحریروں کا سابقہ اقتباس اُس مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے جس پر میں بات کر رہا ہوں۔ اُنہوں نے لکھا کہ "نجات کی سچائیاں مسلسل ترقی اور توسیع کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اگرچہ پرانی ہیں، مگر ہمیشہ نئی رہتی ہیں، اور حق کے طالب کے سامنے مسلسل زیادہ جلال اور زیادہ قدرت آشکار کرتی رہتی ہیں" اور یہ کہ "ہر دور میں سچائی کا نیا انکشاف ہوتا ہے، خدا کا ایک پیغام اُس نسل کے لوگوں کے لیے۔"

اگرچہ کتاب مکاشفہ کے بارے میں وہ روایتی فہم جو ایک عام سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ رکھتا ہے حق ہے، تاہم پوری کتاب مکاشفہ آخری ایام کی گواہی ہے۔ ہم اس وقت ایک ایسی سچائی پر عمل پیرا ہیں جو اب منکشف ہو رہی ہے، اور وہ سچائی اُن لوگوں کے نزدیک تسلیم نہیں کی جائے گی جو اس بات کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں کہ کتاب مکاشفہ کے تمام مقامات یسوع مسیح کے مکاشفہ کا حصہ ہیں، جس کی مہر آخری ایام میں کھلتی ہے۔

مکاشفہ باب گیارہ کے بارے میں ایڈونٹسٹ ازم نے جو یہ سمجھ اختیار کی ہے کہ اس کی تکمیل فرانسسیسی انقلاب میں ہوئی، وہ درست ہے، اور بہن واٹس اس درست نقطہ نظر کی تائید کرتی ہیں۔ تاہم وہ سچائی محض ایک تاریخی واقعہ تھی جسے آخری ایام کی وضاحت کے لیے قلم بند کیا گیا ہے۔ تمام کتاب مکاشفہ اسی نبوتی مظہر کے تحت ہے۔

ہم سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ پر بنیاد رکھتے ہوئے اسے رہنمائی کے طور پر استعمال کر رہے ہیں تاکہ حزقی ایل باب سینتیس، اشعیاء باب چالیس اور مکاشفہ باب گیارہ کو متی باب پچیس کی دس کنواریوں کی تمثیل کے ساتھ یکجا کیا جائے۔ ایک اور نبوی سلسلہ جو ان واقعات کی نبوی ترتیب کے اطلاق کی تائید کرتا ہے جن پر ہم گفتگو کر رہے ہیں، مسیح کی زندگی کے سلسلے میں ملتا ہے، اور اس میں ایک ثانوی شہادت بھی شامل ہے۔ یسوع نے جب ہیٹسمہ لیا تو ان کی عمر تیس برس تھی اور وہ یسوع مسیح کہلائے، کیونکہ نئے عہد نامے کی یونانی میں "مسیح" اور پرانے عہد نامے کی عبرانی میں "مسیحا" کا مطلب "مسح کیا ہوا" ہے۔

وہ کلام، میں کہتا ہوں، تم جانتے ہو، جو تمام یہودیہ میں مشہور ہوا اور یوحنا کے منادی کیے ہوئے ہیٹسمہ کے بعد گلیل سے شروع ہوا؛ کہ خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور قدرت سے مسح کیا؛ وہ نیکی کرتا پھرتا رہا اور ان سب کو شفا دیتا رہا جو ابلیس کے ظلم میں گرفتار تھے؛ کیونکہ خدا اُس کے ساتھ تھا۔ اعمال 10:37، 38۔

تیس برس تک یسوع نے مسح ہونے کی تیاری کی، اور جب ہیٹسمہ کے وقت اُس پر مسح ہوا تو وہ مسیح کی حیثیت سے ساڑھے تین نبوتی دن تک اپنا پیغام پیش کرتا رہا۔ اس کے بعد وہ قتل کیا گیا، قبر میں رکھا گیا، جی اٹھا اور پھر آسمان پر چڑھ گیا۔ اُس کی ساڑھے تین سالہ خدمت کا آغاز اُس کے ہیٹسمہ سے ہوا، جو اُس کی موت اور قیامت کی نمائندگی کرتا ہے، اور اپنی بارہ سو ساٹھ دن کی خدمت کے اختتام پر وہ مصلوب ہوا اور پھر جی اٹھا، کیونکہ وہ آغاز اور انجام ہے۔ اُس کی موت اور قیامت کے واقعے نے ایک زور آور لشکر کو جنم دیا جس نے مزید ساڑھے تین سال تک یہودیوں تک انجیل پہنچائی، اور اس کے بعد دنیا تک۔

کیتھولک کلیسا، جو بائبل کی پیشین گوئی کے مطابق ضد مسیح ہے، بھی قوت کے ساتھ مسح کیے جانے سے پہلے تیس برس تک تیاری میں رہا۔ 508 میں 'روزانہ' کو ہٹا دیا گیا۔ بہن واٹس ہمیں براہ راست بتاتی ہیں کہ ملرائٹس کو کتاب دانیال میں 'روزانہ' کی درست سمجھ حاصل تھی، باوجود اس کے کہ لاودیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسا 1930 کی دہائی میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے 'روزانہ' کے شیطانی نظریے کی طرف واپس لوٹ گئی۔

"پھر میں نے 'روزانہ' (دانی ایل 8:12) کے تعلق سے دیکھا کہ 'قربانی' کا لفظ انسانی حکمت نے شامل کیا ہے، اور وہ متن کا حصہ نہیں ہے، اور یہ کہ خداوند نے اس کے بارے میں درست نقطہ نظر انہیں عطا کیا جنہوں نے عدالت کے وقت کی پکار دی۔ ابتدائی تحریرات، 74۔"

'روزانہ' بت پرستی کی نمائندگی کرتا ہے، اور بت پرست روم وہ قوت تھا جو پاپائیت کو دنیا کے تخت پر چڑھنے سے روکتی اور باز رکھتی تھی۔ جیسا کہ کتاب دانی ایل میں پیش گوئی کی گئی تھی، اور پھر تاریخ نے اس کی تصدیق کی، اور بعد ازاں فرشتوں نے یہ بات ولیم ملر پر منکشف کی اور بعد ازاں ایلن واٹس نے اس کی تصدیق کی؛ 508 میں پاپائیت کے عروج پر بت پرستانہ روک ہٹا دی گئی۔ جس طرح مسیح کے معاملے میں تھا، مخالف مسیح نے بھی 538 میں اختیار پانے کے لیے تیس برس تیاری کی۔ مسیح اور مخالف مسیح دونوں تیس برس تک اختیار پانے کی تیاری کرتے رہے۔ جب 538 میں پاپائیت کو اختیار مل گیا، تو اس نے ساڑھے تین نبوتی برس تک موت کا اپنا پیغام سنایا، جیسے مسیح نے ساڑھے تین برس تک زندگی کا اپنا پیغام سنایا تھا۔ مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ، جو انقلاب فرانس کی تاریخ میں عہد عتیق اور عہد جدید کی نمائندگی کرتے تھے، کو بھی ساڑھے تین نبوتی دن تک نبوت کرنے کا

اختیار دیا گیا۔

اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا، اور وہ بارہ سو ساٹھ دن تک مسوح پہنے ہوئے نبوت کریں گے۔ مکاشفہ 11:3

1798 میں، بارہ سو ساٹھ نبوتی دنوں کے بعد، ضد مسیح کو مہلک زخم لگا، بالکل اسی طرح جیسے مسیح نے بارہ سو ساٹھ دنوں کے بعد صلیب پر وفات پائی، اور اسی طرح جیسے خدا کے کلام کی نمائندگی کرنے والے دو گواہ بارہ سو ساٹھ دنوں کے بعد گلی میں قتل کر دیے گئے۔

تیسرے دن مسیح جی اٹھا، اور مکاشفہ کی کتاب میں ضد مسیح کے بارے میں بنیادی موضوعات میں سے ایک اس کے مہلک زخم کا بھر جانا، یعنی اس کا دوبارہ جی اٹھنا ہے۔ مسیح کا جی اٹھنا تیسرے دن ہوا، اور دو گواہوں کا جی اٹھنا ساڑھے تین دن بعد ہوا۔ ضد مسیح علامتی طور پر تیسرے دن جی اٹھتا ہے، کیونکہ متعدد نبوی شہادتوں کے مطابق تیسرا دن اتوار کے قانون کی علامت ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت مکاشفہ باب تیرہ کا سمندر سے نکلنے والا درندہ پھر سے زندہ کیا جاتا ہے، اور اس درندے کا نشان ایک آزمائش بن جاتا ہے۔ پھر اقوام متحدہ، یعنی مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہ، امریکہ کی ہدایت پر، جو ان دس بادشاہوں میں سرفہرست بادشاہ ہے، ضد مسیح کو سہ رکنی اتحاد کے سربراہ کے طور پر بلند کریں گے، جب کہ پاپائیت زمین کے تخت پر متمکن ہونے کے لیے ابھرتی ہے۔

"جب ہم آخری بحران کے قریب پہنچتے ہیں، تو یہ نہایت اہم ہے کہ خداوند کے کارگزاروں کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد قائم رہے۔ دنیا طوفان، جنگ اور اختلاف سے بھری پڑی ہے۔ پھر بھی ایک ہی سربراہ—پاپائی اقتدار—کے تحت لوگ اس کے گواہوں کی صورت میں خدا کی مخالفت کے لیے متحد ہو جائیں گے۔ یہ اتحاد عظیم مرتد کے ہاتھوں مستحکم کیا جاتا ہے۔ وہ حق کے خلاف جنگ میں اپنے کارندوں کو متحد کرنے کی کوشش کرتے ہوئے حق کے حامیوں کو تقسیم اور منتشر کرنے کے لیے بھی کام کرے گا۔ نااتفاقی اور تفرقہ پیدا کرنے کے لیے وہ حسد، بدگمانی اور بدگوئی کو بھڑکاتا ہے۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 7، 182۔

جب مخالف مسیح جی اٹھے گا، تو وہ زمین کے تخت پر متمکن ہو جائے گا اور تین گنا اتحاد کی ہر مجددوں کی طرف پیش قدمی کی قیادت کرے گا، جیسے ایزبل نے آخاب کو کوہ کرمل تک لے گئی۔ زبور نویس آساف دس قوموں کی نشاندہی کرتا ہے، جو اقوام متحدہ کی نمائندگی کرتی ہیں، کہ وہ خدا کے دشمنوں کا ایک شریر اتحاد ہیں، جو اپنا "سر" بلند کرتی ہیں، اور اس سے مراد "پاپائی طاقت" ہے۔

آساف کا گیت یا زبور۔ اے خدا، خاموش نہ رہ؛ سکوت نہ کر، اور اے خدا، ساکت نہ رہ۔ کیونکہ دیکھ، تیرے دشمن شور مچا رہے ہیں، اور جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں سر اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے تیری قوم کے خلاف مکارانہ مشورت کی ہے، اور تیرے چھپائے ہوئے لوگوں کے خلاف مشورہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، آؤ، ہم انہیں قوم کی حیثیت سے ختم کر دیں، تاکہ اسرائیل کا نام پھر یاد نہ رہے۔ کیونکہ انہوں نے یک دل ہو کر باہم مشورت کی ہے؛ وہ تیرے خلاف متحد ہیں: ادوم کے خیمے اور اسماعیلی؛ موآب اور ہاجریوں؛ جبال، اور عمون، اور عمالیق؛ فلسطی، صور کے باشندوں کے ساتھ؛ اشور بھی ان کے ساتھ جا ملا ہے؛ انہوں نے لوط کی اولاد کی مدد کی ہے۔ سیلاہ۔ زبور 1:83-8۔

تین فرشتوں کا پرچم تب آسمان کے وسط میں لہرا رہا ہے۔

اور میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے وسط میں اڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی خوشخبری تھی تاکہ وہ اسے زمین کے رہنے والوں اور ہر قوم، قبیلہ، زبان اور لوگوں کو سنا دے۔ وہ بلند آواز سے کہتا تھا، خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو، کیونکہ اس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے؛ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔ پھر ایک اور فرشتہ اس کے پیچھے آیا، جو کہتا تھا، بابل گر گیا، گر گیا، وہ بڑا شہر، کیونکہ اس نے اپنی حرامکاری کے غضب کی بے سب قوموں کو پلوائی۔ اور تیسرا فرشتہ ان کے پیچھے آیا، جو بلند آواز سے کہتا تھا، اگر کوئی

حیوان اور اس کی شبیہ کی عبادت کرے، اور اس کا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر لے، تو وہ بھی خدا کے غضب کی مے پئے گا جو اس کے قہر کے پیالے میں بلا آمیزش انڈیلی گئی ہے؛ اور وہ مقدس فرشتوں اور برہ کے سامنے آگ اور گندک سے عذاب دیا جائے گا؛ اور ان کے عذاب کا دھواں ابدالآباد تک اوپر اٹھتا رہے گا؛ اور جو حیوان اور اس کی شبیہ کی عبادت کرتے ہیں اور جو کوئی اس کے نام کا نشان لیتا ہے، ان کے لیے نہ دن کو نہ رات کو آرام ہوگا۔ یہاں مقدسوں کا صبر ہے: یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام اور یسوع کے ایمان کو قائم رکھتے ہیں۔ مکاشفہ 6:14-12۔

تین فرشتوں کا علم تب آسمان کے بیچوں بیچ لہرا رہا ہوگا، مگر جلد ہی اقوام متحدہ کے دس بادشاہ ضد مسیح کو آسمان پر بلند کر دیں گے۔ وہ علم پھر "سچائی" کی منادی کرے گا اور ضد مسیح روایت اور رسم و رواج کی منادی کرے گا۔ تین فرشتے انسانیت کو خبردار کر رہے ہیں کہ پاپائیت کے نشان کو قبول نہ کریں، مگر امریکہ، بطور جھوٹا نبی، دنیا کو اسی نشان کو قبول کرنے پر مجبور کرے گا۔ ہم یہیں ختم کرتے ہیں، اور اس پر اپنے اگلے مضمون میں دوبارہ بات کریں گے۔